سوال

(323)الکوحل والی ادویات کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھائی جان کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھک طریقہ علاج اسلامی عقائد کی رو سے جائز نہیں کیونکہ اس میں الکوحل وغیرہ ایسی چیزیں استعمال ہوتی ہیں جو کہ اسلام میں قطعاً حرام ہیں اور کچھ کہتے ہیں کہ جائز ہیں کیونکہ الکوحل خالص حالت میں استعمال نہیں ہوتی آپ کے ہفت روزہ جہاد ٹائمز کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس طریقہ علاج کے ذریعے علاج کروانا شرعاً جائز ہے یا ناجائز۔ (اخت ابو مرصد ثناء اللہ سٹھیالی کلاں شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات بالکل عیاں اور واضح ہے کہ ہومیوپیتھک کی دوائیوں میں الکوحل استعمال ہوتی ہے اور الکوحل شراب ہے اس کے استعمال کی اجازت نہیں۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں سوال کیا گیا کیا اس کا سرکہ بنایا جا سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں اسے مسلم اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے بحوالہ بلوغ المرام ازالة النجاستہ وبیانہا۔ وائل حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ طارق بن سوید رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اسے منع کیا تو اس نے کہا میں نے یہ دوائی کے لئے بنائی ہے آپ نے فرمایا: بلاشبہ یہ دواء نہیں ہے لیکن یہ بیماری ہے اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔ (بحوالہ مشکوٰة: 3642)

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی یمن سے آیا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی شراب کے بارے میں پوچھا جسے وہ اپنی زمین میں مکئی سے بنا کر پیتے تھے اسے مزر کہا جاتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ مسکر ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا ہر مسکر حرام ہے بے شک اللہ کا اس شخص کے لئے عہد ہے جو مسکر پیتا ہے کہ اسے طنیة الخبال میں سے پلائے گا صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اے اللہ کے رسول طنیة الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ جہنمیوں کا پسینہ وغیرہ ہے۔ (رواہ مسلم، مشکوٰة3639)

الغرض اس معنی کی بے شمار احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ الکوحل یعنی شراب پینا حرام ہے لہذا وہ دواء جس میں شراب ملائی گئی ہو خواہ وہ ہومیو کی ہو یا ایلوپیتھی کی یا دیسی اس کا استعمال حرام ہے۔ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ استعمال کے وقت وہ موجود نہیں ہوتی تو گزارش یہ ہے کہ شراب کی بیع اور خریداری بھی منع ہے جب یہ دوا خریدی جاتی ہے تو اس میں الکوحل ہوتی ہے لہذا اس کا پینا حرام اور خریداری بھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الجامع، صفحہ:413

محدث فتویٰ